ER5 2AFEB07

Youth Parliament.........2A..........07-02-2010

جاری ---------

آغا شکیل احمد ، ہم respect کرتے ہیں ' میں respect کرتا ہوں even salute کرتا ہوں ۔ ان کو حق ہے لیکن politically دنیا میں پھر تو ایسے ہوگا کہ جہاں پر دو لوگ رہتے ہوں وہ بھی کہیں گے کہ میرا نام کریں تو پھر سسٹم نہیں چل سکتا جناب سپیکر ۔ اس کا ایک ہی حل ہے ۔ کہ آپ simply refrendum کروائیں اور ریفرنڈم کروانے کے بعد آپ کو clear ہوجائے گا۔ لیکن یہ بات clear ہوچکی ہے کوئی مانے یا نہ مانے کہ اس وقت پاکستان کے اندر پاکستان کے باہر اس خطے کو اس صوبے کو سارے پولیٹیکل لیڈرز ' ہر پارٹی کا پختونخواہ ہی بلاتا ہے ۔ تو میں بھی اس کو پختونخواہ ہی کہوں گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، بہت بہت شکریہ ۔ اس کے بعد میں حمال منیر جان صاحب کو دعوت دوں گا۔

جناب حمال منیر جان ، بہت شکریہ جناب سپیکر ! میں کچھ آپ لوگوں کو anthropoligtical facts بتانا چاہتا ہوں ۔ جناب سپیکر ! اگر ہم قوموں کی ہسٹری دیکھیں تو علاقوں کے نام کبھی قوموں نے دیے کبھی قوموں نے علاقوں کے نام لیے ۔ برصغیر میں جو لوگ موجود ہیں ' جو لوگ آباد ہیں وہ سنٹرل ایشیا سے سارے migrate کرکے آئے ہیں ۔ Indo-European origin رکھتے ہیں یہاں آنے کے بعد مختلف قبیلوں میں divide ہوئے ۔ مختلف برادریاں بنیں ' مختلف sub قبیلے

بنے ان کے ۔ جو پنجاب میں آکر رہے ' ان کا تعلق مختلف قبائل سے تھا جیسے گجر ' راجپوت ' جٹ ' آرائیں ۔ ان سب قبیلوں نے اس علاقے میں رہنے کے بعد ایک زبان اختیار کی وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ۔ جو اس خطے کے جغرافیائی نام کی وجہ سے مختلف قبیلوں نے جب ایک زبان اختیار کی ایک زبان بولی ' تو اس علاقے کا نام پنجاب پانچ دریاؤں کی وجہ سے اور اس زبان کا نام پنجابی رکھا گیا۔ سندھ میں بالکل ایسا ہی ہے ۔ دریائے سندھ بہتا ہے سندھ کے شمال سے جنوب تک ۔ پورے سندھ کو cover کرتا ہے ۔ وہاں پر بھی مختلف قبائل آئے Indo-Aryans کے ۔ سب سے پہلے سندھی اس کی قدیم ترین زبان ہے ' پھر بلوچ قبائل آئے ' پھر Urdu speaking migrants آئے ' ان سب نے اس زبان کو اختیار کیا ' اور وہ سب سندھی کہلاتے ہیں ۔ اب صوبہ سرحد اور بلوچستان کا کیس یہ ہے کہ ان علاقوں کو یہاں کے لوگوں نے نام دیا ۔ لوگوں نے نام اس وجہ سے دیا کیونکہ dominant race, pure dominant race نے اس علاقے کو آباد کیا اور جو race کسی علاقے میں آکر رہتی ہے اور dominate کرتی ہے وہ اپنا نام اس علاقے کو دیتی ہے ۔ بلوچستان جو ہے وہاں پر بلوچ بستے ہیں ' تو بلوچستان کا اس کو نام دیا گیا ' حالانکہ 50% population وہاں کی پشتون بھی ہے ۔ تو اسی طرح صوبہ سرحد کا بھی یہ حق ہے کہ اسے پشتونخواہ کا نام دیا جائے ' یا افغانیہ کہا جائے ۔ میں ایک اور بات بتانا چاہوں گا ۔ جیسے کہ جناب انفارمیشن منسٹر صاحب نے کہا کہ نوے کروڑ روپے خرچ آتا ہے نام بدلنے کا ' تو ہم یہ کیوں نہیں دیکھتے کہ پچھلے دور حکومت میں پنجاب میں لاہور میں ایک ہسپتال اور ایک سڑک کے نام تبدیل کرنے پر اتنا ہی خرچ کیا گیا ہے ۔ اگر ہم ایک فرد واحد کو نہیں روک سکتے ایسی چیزوں سے تو جہاں دو کروڑ پاکستان کی عوام کو اور دوسرے نمبر پر سب سے زیادہ populated قوم کا شروع

سے ساٹھ سالوں سے مطالبہ ہے ' تو ہم ان کو کیوں ignore کرتے ہیں ۔ ایک چھوٹی سی بات پر ہم گندی سیاست کرتے ہیں ۔ شکریہ ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، شکریہ ۔ ظہور الدین صاحب ۔

جناب حنان علی عباسی ، جناب اگر یہ گندی سیاست کا حذف کردیں تو '

جناب ڈپٹی سپیکر ، آپ پوائنٹ آف آرڈر سے کر بات کریں ۔

جناب حنان علی عباسی ، پوائنٹ آف آرڈر سر ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، جی ۔

جناب حنان علی عباسی ، یہ جو لفظ گندی سیاست use ہوا ہے تو اس کو اگر کارروائی سے حذف کردیا جائے تو مناسب رہے گا ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، جی the word گندی سیاست is expunged.

جناب ظہور الدین ، جناب سپیکر ! کل گورنر صاحب نے یہاں پر بات کی کہ یہاں پر گریٹ گیم نہیں ہورہی بلکہ یہاں پر بزکش کی گیم ہورہی ہے ۔ تو جناب سپیکر یہ بزکشی کا جو گیم ہوتا ہے اس میں مختلف گھوڑوں پر لوگ سوار ہوتے ہیں اور ایک جانور کو ذبح کرتے ہیں ' اور مختلف لوگ اس کو چھینتے ہیں ' اس جانور میں جان نہیں ہوتی ۔ تو آج کل ہمارے پختونوں کا حال یہ ہے ' major power جو ہے ہم مرے بھی ہیں اور ہمیں چھوڑتے بھی نہیں ہیں ۔ جناب سپیکر ! اب پختون جہاں رہتے ہیں تو ہمیں فاٹا کا نام دیا گیا ہے ۔ صوبہ سرحد میں لوگ رہتے ہیں اس کو صوبہ سرحد کا نام دیا گیا ہے اور جو بلوچستان میں ہیں ان کا کوئی نام نہیں ہے ۔ جب ہم اپنے right کی بات کرتے ہیں تو کل ایک محترمہ پارلیمینٹرین نے کہا کہ آپ افغانستان کی بات کررہے ہیں آپ وہاں جائیں یہاں ہم خوش ہیں ۔ تو ہمیں بڑا افسوس ہوتا ہے ۔ 1947ء میں کیا ہم نے پاکستان کے لئے قربانیاں نہیں دیں ۔

1965ء میں کیا ہم نے پاکستان کے لئے قربانیاں نہیں دیں ۔ کیا کولڈ وار میں روس کو کس نے dis-integrate کیا ۔ ہم نے پاکستان کے لئے قربانیاں نہیں دیں؟ کل گورنر صاحب آرمی والوں کو ہیرو بنا رہے تھے ۔ لیکن وہ طالبان جسے دہشت گرد کہا جاتا ہے آج وہ پاکستان کے لئے نہیں لڑ رہے ؟ تو جناب سپیکر میں عرض کرتا ہوں کہ یہ ایک دیرینہ خواہش ہے پختونوں کی اور اگر پاکستان چاہتا ہے کہ پاکستان stable ہو تو میرے خیال میں میں سب بھائیوں اور بہنوں سے request کرتا ہوں کہ وہ اس کے حق میں فیصلہ کردیں اور یہ resolution pass کردیں ۔ ہم بھی خوش ہونگے اورہمیں یہ بھی محسوس ہو گا کہ ہم پاکستانی ہیں ۔ شکریہ ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، بہت بہت شکریہ ۔

رانا عمار فاروق (وزیر اعظم) ، پوائنٹ آف انفاریمشن کی اگر اجازت ہو ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، جی آنریبل پرائم منسٹر ۔

رانا عمار فاروق (وزیر اعظم) ، میں گزارش یہ کرنا چاہ رہا ہوں کہ ہم سب کو اس بات کا احترام ہے کہ صوبہ سرحد کی عوام اور پٹھانوں کے لئے یہ ایک بہت اہم مسئلہ ہے اور ان کے دلوں کے بہت قریب ہے مگر اب یہ بھی ہم مانتے ہیں سب کہ شمال مغربی سرحدی صوبہ یہ کوئی نام نہیں ہے صوبے کا یا کسی علاقے کا رکھنے کا' یہ کسی کا تشخص ظاہر نہیں کرتا ۔ اب،اگر آپ ایسی باتیں کرنی کی بجائے ' کہ یہ ظلم ہے ۔ ہم مان لیتے ہیں کہ کرنا چاہیےمگر جو مسائل درپیش ہے نام کی تجویز میں ' ان کو اٹھایا جائے اور اس میں میں چند گزارشات پیش کرنا چاہوں گا کہ خیبر ' جو عام طور پر کہا جاتا ہے اس مسئلے کے بارے میں ' میں وہ بیان کررہا ہوں ۔ اب دوسری side کا کیا نکتہ نظر ہے جو اس کے خلاف ہیں وہ اس پر روشنی ڈالیں تو ایوان کی رہنمائی ہوگی تو جو لوگ خیبر نام تجویز کرتے ہیں اس کے خلاف کہا جاتا

ہے کہ خیبر ایک خاص علاقے ' ایک ایجنسی ایک شہر کا نام ہے ۔ یہ نام نہیں رکھنا چاہیے۔ کیونکہ یہ ایسا ہی ہے جیسا کہ کل کسی نے ایوان میں فرمایا کہ پنجاب کا نام جہلم رکھ دیا جائے ۔ دوسرا ہے افغانیہ ۔ افغانیہ اور پنجاب کا تعلق بہت مختلف ہے ۔ اس لئے کہ پنجاب کا تعلق علاقائی تشخص سے ہے اس کا تعلق ملکی سالمیت یا ملکی تشخص سے نہیں ہے اگر نام ہو اس صوبے کا افغانیہ تو وہاں کے لوگ کیا کہلائیں گے افغان ۔ یہ آپ پاکستانی بھی ہیں اور افغان بھی ہیں اس سے آپ کے ملکی تشخص اتنا clear نہیں رہتا ۔ تیسرا مشورہ ہے پختونستان کا ۔ نام سب اچھے ہیں ۔ کوئی شک نہیں کہ نام بڑے پیارے نام ہیں اور تمام تاریخی حیثیت رکھنے والے ہیں ' درہ خیبر شاہراہ ریشم سے پرانی تاریخ رکھتا ہے ۔ افغانیہ جو ہے وہ چوہدری رحمت علی نے 1931ء کے Now or Never کا جو پرچہ تھا اس میں پاکستان کا الف افغانیہ کی نشاندھی کرتا ہے ۔ پختونستان ' احمد شاہ ابدالی کے آنے سے پہلے کا نام ہے مگر بات یہ ہے کہ پچھلے ہزار سالوں میں اب جو تبدیلیاں آئی ہیں ' اس میں کچھ ایسے مسائل پیدا ہوجاتے ہیں جو تب نہیں تھے ۔ پختونستان کا مسئلہ یہ ہے کہ ڈیورنڈ لائن نے divide تو کردیا افغانستان اور پاکستان میں پختونوں کو ' مگر وہاں اب ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ پاکستان کو توڑ کر ایک پختونستان ملک بنایا جائے افغانستان کے ساتھ ۔ پختونستان کا جب لفظ استعمال ہوتا ہے تو اس کی connotations اس بات کے ساتھ connect کرتی ہے اور پھر ملکی سالمیت پر بات آکر جڑتی ہے ۔ پھر بات آجاتی ہے پختونخواہ کی ' یہ بات سچ ہے کہ چاہے 90 فیصد ہو یا 60 فیصد ہوں ' پختون ایک اکثریت ہے اس صوبے کی یہ بات مان لینی چاہیے ۔ اور ان کو آزادی ہے کہ وہ اپنے تشخص کا اظہار کریں ۔ اور وہ جو کہتے ہیں کہ ethnical بنیادوں پر لسانی بنیادوں پر نام نہیں رکھے جاتے یہ بھی غلط ہے ۔ قذاقوں کے ملک کو قازقستان کہتے

ہیں ، کرغز کے لوگوں کو کرغستان کہتے ہیں ، ازبک کو ازبکستان کہتے ہیں اور آذر کو آذربائیجان کہتے ہیں ، ترکمن کو ترکمانستان کہتے ہیں ، تاجک کو تاجکستان کہتے ہیں ، ترکوں کو ترکی کہتے ہیں Deutch کو Deutchland کہتے ہیں ۔ بنگالوں کو بنگہ دیش کہتے ہیں اور افغانوں کو افغانستان کہتے ہیں مگر اس میں ایک دوسرا پہلو بھی ہے ان ممالک اور ان علاقوں کے جن کے میں نے نام لئے ان میں اقلیت کا مسئلہ نہیں ہے اور جہاں ہے وہاں اس کے بہت سے مسائل پیدا ہوئے ہیں ۔ ترکی میں جب ترکوں نے اپنی شناخت کو منوانے کی کوشش کی تو پچھلے پچاس سال سے وہ کردوں کے ساتھ بہت بڑے مسائل میں پھنسے ہوئے ہیں ۔ اپنے تشخص کا اظہار آپ کا بنیادی انسانی حق ہے ۔ مگر یہ دھیان کیجئے کہ اس حق کے اظہار میں کسی دوسرے کا یہی حق نہ دب جائے ۔ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے پختون بھائی اپنے شناخت کا اظہار کریں ، مگر ہم یہ نہیں چاہتے کہ ہمارے ہزارہ کے بھائیوں کا دل دکھے ۔ ہم یہ نہیں چاہتے کہ اس صوبے میں رہنے والے ہمارے سرائیکی بھائیوں کا دل دکھے ۔ میں یہ کہتا ہوں کہ آپ نام تجویز کریں جس سے آپ خوش ہوں مگر جس سے کسی اور کی بھی دلآزاری نہ ہو ۔ شکریہ ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، شکریہ ۔ میں آپ سب کو ایک بات بتاتا جاؤں کہ جو برٹش پارلیمنٹ ہے اس کے اندر نہ کوئی پوائنٹ آف انفارمیشن ہوتا ہے نہ ہی کوئی اور پوائنٹ ہوتا ہے صرف دو پوائنٹس ہوتے ہیں ، Point of personal clarification اور پوائنٹ آف آرڈر ، جو آپ information پوچھتے ہیں Point of information ، اس کی جگہ جو بہترین طریقہ ہے وہ یہ ہے جو گل اندام صاحبہ کرتی ہیں ۔ کہ آپ speech کے دوران اپنی جگہ پر کھڑے ہوجایا کریں ، کچھ بھی نہ بولا کریں ، میں recognize کروں گا اور اگر میرا جی چاہا تو میں آپ کو کہوں گا کہ جی

بولیے ' اور اگر میرا جی نہ چاہا تو میں ان کو کہہ دوں گا کہ تشریف رکھیں ۔ تو لہذا اس بات کو آئندہ ذہن میں رکھیے گا ۔ اس کے بعد محمد سلیم صاحب ۔

جناب محمد سلیم ، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ شکریہ جناب سپیکر ۔ یہ آج بہت ہی اہم ایشو ہے ہمارے ملک کا ۔ کافی دوستوں نے اس topic پر بات کی میں کسی اور طرف آپ کی توجہ دلانا چاہوں گا ۔ پاکستان بننے سے پہلے آپ کو یاد ہوگا ۔ سدرن پنجاب ' بہاولپور ایک صوبہ تھا ۔ وہاں کے نوابوں نے نواب ہونے کا ایک رول ادا کیا ۔ اس کو پنجاب کے اندرضم کردیا ۔ اور اس کے بعد دوبارہ اپنا ایک جو وجود تھا اس کو پنجاب کے اندرضم کردیا اور شور نہیں مچایا ۔ آج آپ یہ دیکھیں کہ ہمارا ملک کیا اس سٹیج پر ہے ' NWFP development projects میں ہو نہیں رہے ' یونیورسٹیاں نہیں ہیں ' کالجز نہیں ہیں ۔ وہاں پر اسلحہ استعمال کیا جارہا ہے اور جس طرح ہمارے منسٹر نے بتایا کہ نوے کروڑ روپے کا وہاں پر خرچہ آتا ہے ۔ اگر اسی چیز کو وہاں پر ایجوکیشن کے لئے استعمال کیا جائے اور ان کے development کے لئے استعمال کیا جائے تو وہ زیادہ بہتر رہے گا ۔ نام اگر پختونستان کردیا جائے تو اس سے کیا ' یہ میرے نزدیک صرف انا کا مسئلہ ہے ۔ اگر یہ نام تبدیل کردیا جائے تو کیا اس سے ان کی ایجوکیشن کیا ہائی ہوجائے گی ۔ کیا ان کے ہیلتھ کیئر یونٹ وہاں بن جائیں گے ۔ اس لئے جو وہاں پر basic چیزیں ہیں وہ تو پوری کی جائیں ۔ ملک میں اس وقت پیسہ ہے نہیں ۔ وہاں لوگ بھوکے مر رہے ہیں ' ایجوکیشن نہیں ہے ۔ وہاں پر آپ دیکھیں ہیلتھ کیئر یونٹ نہیں ہیں ۔ ڈیلیوری رپورٹ دیکھیں وہاں پر کیا حال ہے ۔ وہاں کے لوگوں کی اکثریت بے شک پختونوں کی ہے لیکن آپ یہ دیکھیں کہ جب ایک بندہ مرراہا ہوتا ہے اور اس کو آکسیجن دی جاتی ہے ' تو کیا پختونستان نام دینے سے کیا ان کے problems solve ہوجائیں گے ؟ ان کو

basic چیزیں تو دی جائیں ۔ یونیورسٹیز بنائی جائیں ' ایجوکیشن دی جائے تاکہ ان کے اندر ایک awareness تو پیدا ہو ۔ لہذا basic چیزوں پر غور کیا جائے ۔

جناب خضر پرویز ۔ پوائنٹ آف آرڈر سر ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ۔ جی میں آپ کا پوائنٹ آف آرڈر لیتا ہوں لیکن اس سے پہلے ایک بات ۔ یہ جو آپ کھڑے ہوجاتے ہیں speech کے دوران ' یہ بھی نہیں ہونا چاہیے ۔ جب تقریر ختم ہوجائے ' تو اس کے فوراً بعد آپ کھڑے ہوجایا کریں اور اس وقت میں آپ کو recognize کروں گا اور آپ کو کہوں گا کہ فلاں شخص بولے ۔ decorum کے لئے ۔ Khizar

Pervez Sahib on point of order.

جناب خضر پرویز ۔ سر کسی نے یہاں پر فرمایا کہ ان کو روٹی دی جائے ' کپڑے دیے جائیں ' تو پہلے تو آپ ان کو ان کا نام تو دیں ۔ ان کا نام تو وہ ہے جو برٹش راج سے چلتا ہوا آرہا ہے ۔ 1901 ء سے ان کا نام وہی چلتا آرہا ہے ۔ آپ ان کو پہلے نام تو دیں ۔ آپ NWFP جس کو میں تجویز کرتا ہوں کہ اس کا نام افغانیہ ہونا چاہیے ۔ that is the arms and legs of Pakistan. وہ ہمارا وہ صوبہ ہے جو ہمارے لئے سب کچھ کرتا ہے ۔ آپ مجھے یہ بتائیں کہ آپ اگر ایک جسم کے ہاتھ اور بازو کاٹ دیں تو اس جسم کا کیا حال ہوگا ۔ اس لئے اس چیز پر غور کیا جائے ' دو چیزیں میں بولنا چاہتا ہوں ' میرا نام لیا گیا ہے اس لئے میری بزرگی کا احترام کیا جائے اور پلیز بیچ میں کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہ کریں ۔ سر میں دو تین چیزیں بولنا چاہوں گا ۔ سب نے بہت اچھی باتیں کیں ۔ مجھے افسوس ہوا دو تین چیزوں پر ۔ کہ ہم اپنے آپ کو پٹھان ' کوئی کہہ رہا تھا کہ پنجاب کا نام تبدیل کردیں ۔ سندھ کا نام تبدیل کردیں ۔ تو جب تک ہم اپنی یہ سوچ نہیں بدلیں گے یہ ملک ترقی نہیں

کرے گا - We are Pakistanis, we are not Pukhtoons, we are not
Sindhis, we are not Punjabis. We are Pakistanis. آپ اس طرح کسی
کا نام نہ تجویز کریں کہ کیسا ہو یا کیا ہو ۔ دوسری بات ابھی ہمارے پرائم منسٹر
صاحب نے بڑی اچھی بات کی انہوں نے چوہدری رحمت علی صاحب کا حوالہ دیا کہ جو
پاکستان کا A ہے that represents افغانیہ سے لیا ہے ۔ اور چوہدری رحمت علی
صاحب نے خود بولا ہے کہ NWFP is officially is an official but non
descriptive اس کے کوئی معنی نہیں ہے ۔ جیسا کہ میں نے آپ کو بتایا کہ یہ
برٹش راج میں ہوا تھا ۔ اس کے علاوہ افغانیہ جو میرا suggestion ہے نام اس وجہ
سے کیونکہ بہت زیادہ question arise ہوتا ہے کہ Afghania is referring
to Afghanistan and all that میں آپ کو ایک چیز بتاتا چلوں ، میں نے
ریسرچ کی تھی اور ابھی recently ایک کتاب بھی پڑھی تھی ۔ شاثار خان یا میں I
will inform everybody accordingly اس میں لکھا ہوا ہے کہ from
Allama Iqbal to Quaid-e-Azam to the religious Parties of
Pakistan everybody has acknowledged the strong ties of
language, culture, religion and trade between the two
adjoining regions. This is I am talking of Afghanistan and
Pakistan. If anything Afghan would strengthen the region. تو
یہ ہے کہ ان کے ties strengthen ہوجائیں گے ۔ میں آپ کو ایک چیز بتاؤں کہ
مدراس کا بھی نام انڈیا میں چنائے رکھ دیا گیا ہے ۔ مدراس پرتگیز کے زمانے میں
Madre-de-Dos کے نام سے جانا جاتا تھا ۔ مدراس کے اندر 90% of the
street names have been changed to Indian names because they

تو یہ ساری چیزیں آپ سوچیں ۔ ہم سب کو were before Portugese names. سوچنا چاہیے ' اپنے ملک کے بارے میں ' یہاں کسی صاحب نے میں نام نہیں لوں گا انہوں نے cost کی بات کی تو میں آپ کو ایک example دوں گا جب بچپن میں بچہ ضد کرتا ہے ماں سے یا باپ سے کھلونے کی ' تو وہ پہلے اس کو منع کردیتے ہیں کہ نہیں نہیں اس کی عادتیں بگڑ جائیں گی ۔ لیکن بعد میں اس کو دلا دیتے ہیں ' وہ cost کی بھی پرواہ نہیں کرتے کسی چیز کی پروا نہیں کرتے وہ دلا دیتے ہیں ۔ آپ سے request ہے کہ آپ اپنے اس صوبے کو جو چاہیے وہ دے دو ۔ کچھ نہیں دے سکتے تو کم سے کم نام تو دے دو یار ۔ آپ اس کو نام تو دے دیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ان کے پاس کچھ ہے یا نہیں ہے ۔ Give them the name, give them the peace of mind. That's what they want. اگر وہ ایک چیز سے خوش ہونگے تو آگے جا کر اس ملک کی ترقی کے لئے کام کرسکیں گے ۔ شکریہ ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، خضر پرویز صاحب آپ کی باتیں بہت اچھی تھیں لیکن پوائنٹ آف آرڈر valid نہیں ہے آپ کا ۔ اب فاطمہ صاحبہ ۔

محترمہ فاطمہ سلیم خواجہ ، شکریہ آنریبل سپیکر صاحب ۔ میری بالکل چھوٹی سی suggestion ہے میری بہت عزت ہے میرے پشتون بہن بھائیوں کے لئے ' ہماری جان ہیں اور ہمارے شیر ہیں اس ملک کے ۔ میں بالکل مانتی ہوں اور ان کی جو ڈیمانڈ ہے obviously NWFP بہت ایک silly سا نام ہے نام ہی نہیں ہے کوئی ' بالکل acknowledge کیا جاتا ہے کہ ان کو نام دیا جائے ۔ اب پرابلم یہاں پر آرہی ہے کہ جو نام بھی suggest کررہے ہیں ذرا controversial سے ہیں ۔ تھوڑے سے ethnicity کی طرف چلے جاتے ہیں ۔ تو تھوڑے بہت پرابلم ہیں ۔ what I would suggest right now is کہ کوئی ایسا نام دیں جو کہ neutral

ہو ۔ Gandhara Kingdom جب چل رہا تھا صدیوں پہلے اس کا دل تھا NWFP ۔ اور Kushan Kings کے دنوں میں NWFP کو Lotus Land بولا جاتا تھا ۔ بہت ہی خوبصورت نام ہے ۔ یعنی نیلوفر کی زمین ۔ May be you could work on that اس کو آپ پشتو نام دے دیں یعنی پشتو میں ترجمہ کرکے کچھ نام دے دیں ۔ اردو میں دے دیں something like that, but something very neutral, something very beautiful that represents you. The people inside جس کے خوبصورت لوگوں کو بھی represent کرے اور خوبصورت جگہ کو بھی represent کرے ۔ اور basically بہت neutral ہو تاکہ کسی کو اعتراض نہ ہو شکریہ ۔

جناب ڈپٹی سپیکر : بہت شکریہ ۔ محمد عادل صاحب ۔

جناب محمد عادل : سر اس میں میں آپ سے please request یہ کرنا چاہوں گا کہ اگر آپ آج کے دن کے حوالے سے یہ آپ کا جو پرسنل اختیار ہے کہ آپ ان لوگوں کو موقع دیں گے جن کو آپ چاہیں گے تو request یہ ہے کہ بڑا اہم ایشو ہے تو مہربانی کرے آج آپ عنایت کریں کہ جتنے لوگوں نے نام دیے ہیں سب کو opportunity provide کریں کہ وہ اظہار خیال کریں ۔ شکریہ ۔

جناب ڈپٹی سپیکر : آپ کے علاوہ سب کو کوشش کروں گا کہ adjust کرسکوں ۔ جی احسن نوید صاحب ۔

جناب احسن نوید عرفان : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم شکریہ سپیکر صاحب This House is also of the opinion that the NWFP be renamed to Pukhtoonistan, Pukhtoonkhawa, Afghania. میں صرف اس پوائنٹ پر بات کروں گا ۔ ہزارہ ڈویژن کسی قومیت کے نام کے basis پر ہزارہ ڈویژن نام

نہیں رکھا گیا ، ہم سب وہاں پر پٹھان ہیں ، ہم سب وہاں پر کشمیری ہیں ، ہم سب وہاں پر سید ہیں ۔ پراچہ ہیں اور خاص طور پر بلتی ہیں ۔ سر ہم نے 1948ء کا جو ہمارا ریفرنڈم تھا ۔ وہ اس حق میں تھا ہزارہ ڈویژن کی طرف سے کہ اس طرف آواز آئی تھی اٹک پار سے کہ ہم پختونخواہ کا حصہ بننا چاہیں گے ۔ ہم پاکستان کو نہیں مانتے ۔ اور اس طرف سے آواز آئی تھی ہزارہ ڈویژن سے کہ ہم ریفرنڈم کرنا چاہتے ہیں ، اور ہم پاکستان کا حصہ بنیں گے اور ہم نے ریفرنڈم جیتا ۔ جہاں تک پختون کی بات ہے جب ہمارے خون کے رشتے سب کے ساتھ ہیں ہمیں اختلاف کسی سے نہیں ہے ۔ مگر ہم یہ چاہتے ہیں کہ یہ جو تین نام ہیں یہ ethnic basis پر ہے ۔ linguistic basis پر ہیں ۔ ہزارہ کے اندر جو یونیورسٹی ہے جو سب سے بڑی یونیورسٹی ہے ۔ جب یوسف رضا گیلانی صاحب نے اعلان کیا تھا کہ وہاں پر سٹوڈنٹ فیڈریشنز کو بحال کیا جائے تو دوسرے دن ہمارے پختون بھائیوں اور ہزارہ کمیونٹی کی اسی بات پر لڑائی ہوئی تھی اور پہلا جو ایشو اٹھایا گیا تھا وہ وہاں سے پختونخواہ کا اٹھایا گیا تھا ۔ جس کی بنیاد پر آج تک ہزارہ یونیورسٹی آٹھ نو دفعہ بند ہو چکی ہے ۔ سب سے بڑی یونیورسٹی ہزارہ ڈویژن کی ، لوگوں کو تعلیمی نقصان ہو رہا ہے ۔ بارہ مہینوں میں سے چار پانچ مہینے آپ کی یونیورسٹی کھلی رہتی ہے باقی سارا عرصہ ان لڑائیوں کی وجہ سے بند رہتی ہے ۔ میں آپ سے suggest کرتا ہوں کہ اگر ہماری ہسٹری religion پر ہے تو اس کا نام دارالسلام رکھا جائے ۔ شکریہ ۔

Agha Shakeel Ahmed: Point of clarification, Sir.

جناب ڈپٹی سپیکر ۔ جی فرمائیں آغا صاحب ۔

آغا شکیل احمد ، جناب سپیکر جب یہ کہا جاتا ہے کہ یہ سارے نام political basis پر ہیں ethnicity basis پر ہیں تو میں ایک ریفرنس دے رہا

ہوں ڈاکٹر احمد حسن دانی کا ' جو is a well recognized scholar. He says;

Pukhtoonkhawa is not a political name, its a cultural name. So,

kindly اس چیز کو mind میں رکھا جائے '

Pukhtoonkhawa is a cultural name. Research paper is available over the

net and you can see that Pukhtoonkhawa is a cultural name اس

کو differentiate تو کریں ۔ آپ سب چیزوں کو جب mix up کرلیتے ہیں تو سمجھنے والے کو کیا پتہ چلے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، آغا صاحب ہمیں سمجھ آگئی ہے ۔بہت بہت شکریہ ۔

گل اندام اورکزئی ،جناب سپیکر احسن نوید صاحب کو میں کہنا چاہتی ہوں کہ لاہور یونیورسٹی GCU میں سب سے زیادہ لڑائیاں ہوتی ہیں between two student unions اسلام کے and non-Islam کے اوپر پھر تو آپ State religion کو بھی change کردیں ۔ مطلب بات ہی ختم ہوجاتی ہے ۔ Another thing I wanted to remind Mr. Muhammad Saleem Sahib کہ وہ کہتے ہیں کہ کوئی مسئلہ نہیں ہے تربیلہ کا پانی ان کا Province کھا جاتا ہے غازی بھروتھہ پراجیکٹ کی ساری electricity پانی کا whatever وہ کھا جاتے ہیں ۔ ہمارے لئے کچھ چھوڑا ہے نہیں پھر آکر کہتے ہیں کہ آپ کا کچھ ہوتا نہیں ہے ۔ ابھی تک جو تربیلہ ڈیم کی وجہ سے جو لوگ displace ہوئے تھے ۔ وہاں تک ان کو ابھی تک compensate نہیں کیا گیا ۔ وہاں پر water-logging and salinity کا problem ہورہا ہے ۔ جن لوگوں کا ذریعہ معاش ہی agriculture ہے اب آپ ان سے وہی چھین کر کہتے ہیں کہ کچھ ہونہیں سکتا ۔ ان کے جو federation کے

You don't give them ہیں rights their renumeration for electricity which is generated over there. What the hell are you talking about and another thing I wanted to remind the House, Pre-Durand Line this region was called Afghania. Please do not change if there was otherwise.

جناب ڈپٹی سپیکر ، گل اندام صاحبہ پلیز آپ بیٹھ جائیں ۔

جناب خضر پرویز ، پوائنٹ آف آرڈر ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، بیٹھ جائیں پلیز ۔ سب لوگ بیٹھ جائیں ، تھوڑا سا برداشت کریں ۔ نبیحہ محی الدین صاحبہ ۔

محترمہ نبیحہ محی الدین ، شکریہ جناب سپیکر میں صرف تین چیزوں پر بات کرنا چاہوں گی یہاں پر بار بار کہہ رہے ہیں کہ NWFP میں majority پٹھانوں کی ہے ۔ No doubt, بہت respect ہے ہم لوگوں کی پٹھانوں کے لئے ۔ لیکن NWFP کی representation اس یوتھ پارلیمنٹ میں ہی آپ دیکھ لیں Seven people have come here from NWFP اور اس میں سے چار non-Pathans ہیں ۔ تو باقیوں کی تو آپ بات ہی چھوڑ دیں ۔ پھر کسی نے کہا کہ national identity وہ ہے اور پٹھانوں کی identity پر hit ہورہا ہے

National identity as the term clearly signifies describes national level پر ہم پاکستان ہیں ۔ یہ جو ہے نہ یہ regional ہے ethnic ہے cultural ہے اس میں ہم نہیں کہتے اور thirdly کسی نے کہا کہ President of Pakistan refer کررہا ہے پختونخواہ ، پختونخواہ کہہ رہا ہے تو جب President کہہ رہا ہے تو

باقی کیوں نہیں کہہ رہے تو ہمارے جو President of Pakistan سب کو پتہ ہے کہ وہ بہت سی چیزیں کرتا بھی ہے اور کرتا بھی ہے Not all of them occur. Thank you so much.

جناب ڈپٹی سپیکر ، بہت بہت شکریہ ۔ نور بخت صاحبہ ۔

محترمہ نور بخت گھمن ، کافی باتیں کہی تھیں لیکن ہمارے وزیر اعظم صاحب نے کافی کچھ explainبھی کر دیا ہے اور کافی خوبصورتی سے explain کیا ہے تومیں صرف دو باتیں کہوں گی ایک بات ہماری اپوزیشن سے ہوئی کہ انڈیا میں پنجاب ہے تو ہم بچپن سے سوشل سٹڈیز پڑھتے آئے ہیں ۔ پتہ نہیں میرے بھائی نے شائد نہیں پڑھی ہوگی ۔ ہمیں independenceملی تھی اور پنجاب کی ڈویژن ہوئی تھی اور اسمیں پنجاب کی بھی تقسیم ہوئی تھی اور دوسری چیز میں یہ کہنا چاہوں کہ ہر کسی کو پتہ ہے کہ پنج آب ۔ اب دریا کا نام اگر ethnicity ہے تو میرا شائد علم اتنا نہیں ہے دریا بھی آپ کا raise ہو سکتا ہے اور ایک اور چیز انہوں نے کہی کہ پٹھان اکثریت میں ہیں no doubt, they are, اور مجھے پٹھان بہن بھائیوں سے بہت محبت ہے میں صرف یہ کہنا چاہوں گی کہ پنجاب میں جٹو ں کی اکثریت ہے تو اسطرح پھر میں یہ کہوں کہ اس کا نام جٹ آباد رکھ دیا جائے ۔ I have a right to say that.نام مانگیں یہ ان کا حق ہے ضرور کہیں لیکن خدا را دوسروں کو تو point out نہ کرو اور نہ discrimination کھڑی کرو ۔ پنجاب نے نہیں کی ، سندھ نے نہیں کی If I live in Punjab, I am Punjabi ۔ کوئی سندھ میں رہتا ہے تو سرحدی ہے اور سب سے پہلے We are, Ok, I take it back----

جناب سپیکر، اپنی باری کا انتظار کریں۔ آپ فرمائیں ۔

Miss Noor Bakht Ghuman: First of all, we live in

Pakistan. We are Pakistanis, so please دوسروں پہ point out نہ کریں۔ Thank you.

جناب سپیکر، بہت بہت شکریہ۔ اس کے بعد عبد اللہ لق صاحب۔

جناب محمد عبدا للہ لق، بہت شکریہ جناب سپیکر میں نہ تو اس Resolution کے حق میں ہوں اور نہ ہی اس کے خلاف ہوں۔لیکن میرے خیال میں یہ ریزولیوشن اس ہاؤس میں آنا ہی نہیں چاہیے تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ تو ایسے ہی ہے جیسا کہ میں نے اپنا نام تبدیل کرنا ہو اور میں ساتھ والے لوگوں کو بلالوں کہ تم بھی آجاؤ اور تم بھی آجاؤ اور جو اکثریت مجھ سے کہے گی وہ میرا نام ہو گا۔میں اپنا نام خود رکھوں گا۔

(مداخلت)

جناب سپیکر، پلیز تشریف رکھیں۔ میں آپ حضرات کو بار بار request کر رہا ہوں کہ اس ایوان کے تقدس کو پامال نہ کیا جائے۔ شاہ صاحب ایوان کے تقدس کو پلیز پامال نہ کریں۔

جناب محمد عبدا للہ لق، جناب سپیکر میں یہ عرض کر رہا تھا کہ جو یہ ڈیبیٹ ہے میرنہیں خیال کہ یہ حق بنتاہے کہ پنجاب والےکہیں کہ ان کا کیا نام ہونا چاہیے سندھ والےکہیں کہ کیا نام ہو نا چاہیے۔ وہ جو NWFP کے لوگ ہیں وہ خود فیصلہ کریں کہ ان کا کیا نام ہونا چاہیے۔

جناب سپیکر، محمد عادل صاحب۔

جناب محمد عادل، شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ سب سے پہلی بات یہ ہے کہ قائد اعظم کا فرمان ہے کہ جب فیصلہ لیا جاتا ہے یا فیصلہ کیا جاتا ہے تو اس وقت

اسکے متعلق کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ فیصلہ اچھا ہے یا برا ہے۔ آنے والا وقت بتا تا ہے کہ وہ فیصلہ کیسا تھا ۔ دوسری بات یہ کروں گا کہ جب ہم نام کی بات کرتے ہیں تو میرے نکتہ نظر کے مطابق ناموں میں کچھ نہیں رکھا ہوا ہے ۔ جب ہم نام کی بات کرتے ہیں تو ہم nick-name کی بات کرتے ہیں ۔ بچے کو گھر میں اگر سب سے زیادہ پیار مل رہا ہوتا ہے تو اس کے nick-name کی وجہ سے مل رہا ہوتا ہے ۔ پٹھان بھائی اور پٹھان بہنیں ہمارے دلوں میں رہتے ہیں کوئی ایسی بات نہیں ہے اسکی practical example یہ ہے کہ اگر آپ اپنے موبائل کو کھولیں اور اس میں سے SMS دیکھیں تو جو آپ کے دل میں پیار ہوتا ہے وہ کبھی لکھنے میں بھی آجاتا ہے تو سو میں سے ننانوے آپ کو پٹھان بھائیوں سے متعلق ملیں گے ۔

جناب سپیکر، کسی کو mention نہ کیا جائے ۔ میں سب سے پھر درخواست کررہا ہوں کہ اس ایوان کے تقدس کو پامال نہ کریں۔

جناب محمد عادل، جب ہم بات کرتے ہیں تو ہم چاہتے ہیں کہ ہم unity میں رہیں ۔ دنیا اکٹھی ہو رہی ہے اور ملک آپس میں مل رہے ہیں اور ہم separate ہو رہے ہیں۔ ہم نہیں چاہتے ہیں کہ جیسا انہوں نے کہا ہے کہ جٹ کے نام پر رکھیں اور میں ارائیں ہوں تو میں کہوں گا کہ آرائیں کے نام پر رکھ لیں پھر پنجاب کا نام ۔ کہنے کی بات یہ ہے کہ جو ہمارے سرحد میں رہنے والے جو لوگ ہیں اگر تین صوبوں کے لوگ چاہتے ہیں کہ ہم سوائے پاکستانی کے کسی اور قسم کی پہچان نہیں لانا چاہتے ہیں ۔ پانچ دریاؤ ں سے پنجاب اور اسی طریقہ سے سرحد کو بھی آپ ذہن میں رکھ لیں تو میرا موقف یہ ہے کہ جب بھی ذہن میں لائیں تو ہم نے ذہن میں لانا ہے اس علاقے کو جس کے نام کو تبدیل کیاجا رہا ہے تو وہاں پر لوگو ں کی جو اکثریت ہے وہ فرقہ بندی میں آتی ہے ۔ وہاں کے لوگ ایک دوسرے کی

گردنیں کاٹ رہے ہیں۔ ہم فرقہ بندی ختم کرنا چاہتے ہیں۔ ہم سب پاکستانی ہیں ' ہم نے پنجاب نے practically آپ کو دلوں میں رکھا ہے اور بڑے بھائی کا role باقاعدہ ادا کر دیا ہے اب ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم کسی نام کی وجہ سے نہ الجھیں ہم چاہتے ہیں کہ پورا املک اکٹھا ہو پورے ملک کے لوگ unity میں آئیں اور ہم چاہتے ہیں کہ اس قراداد کو ایوان میں پاس نہیں کیا جانا چاہیے۔

جناب سپیکر، بہت بہت شکریہ۔ جناب خطاب گل صاحب۔

جناب خطاب گل، جناب سپیکر اس میں کوئی دو رائے نہیں ہیں کہ نام تبدیل ہونا چاہیے۔ NWFP کے abbreviation کو ہی دیکھا جائے تو اس کا مطلب ہے Name Wanted For Pakhtoons دوسری اہم بات یہ ہے کہ جس طرح ہمارے بھائی نے scientific reason یا anthrapological کہ پختونخواہ ایک پولیٹیکل نام نہیں ہے its a cultural name اور آپ جتنا بھی کہیں پختون پختون ہی رہے گا اور پنجابی پنجابی ہی رہے گا cultural identities should be ensured in Pakistan. اس پہ کوئی دو رائے نہیں ہیں۔ پھر اس پر بھی نہیں تو افغانیہ پر بھی لوگ ناراض ہیں۔ پتہ نہیں کیوں۔ ان کی mentality کیا ہے۔ ان کی سوچ کیا ہے افغانستان سے ہمیں link کیا جاتا ہے پتہ نہیں افغانستان ان کے لئے اسرائیل ہے یا فرعون ہے ہم کیا ہے افغانستان قیامت تک آپ کا دشمن نہیں رہے گا۔ جو پنجاب کی پرویز الہیٰ صاحب کو حکومت تھی وہ باقاعدہ پاکستان کی خارجہ پالیسی پنجاب سے چلا رہے تھے۔ وہ سکھوں کے ساتھ ملتے تھے اور مشترکہ کلچر کی باتیں کرتے تھے۔ اگر آپ کا مشترکہ کلچر ہے تو پھر کیا ضرورت تھی اور partition کی کیا ضرورت تھی۔ ہمارا ان کے ساتھ کلچر نہیں ملتا بلکہ ہمارا کلچر یہاں ملتا ہے اور دوسری جگہوں پر ملتا ہے اور ایک مضحکہ خیز بات یہ ہے اور سارے کان کھول

کر سن لیں کہ افغانستان کے بارے میں آپ کہہ رہے ہیں کہ یہ ہے اور وہ ہے افغانیہ نہیں رکھنا چاہیے تو آپ نے جو میزائلوں کے تین نام رکھے ہیں غزنوی ' غوری اور ابدالی یہ کون سے ہیں یہ مجھے ذرا بتائیں ۔ ساڑھے دو کروڑ پشتونوں کی آبادی ادھر ہے اور ساڑھے دو کروڑ ادھر ہے ۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ ہمارے دشمن ہیں اور تا قیامت رہیں گے ۔ ہم relations build کرنا چاہتے ہیں ۔ اس وقت جب افغانستان کی طرف سے پاکستان کے خلاف باتیں ہوتی تھیں اسوقت وہ ایک influence کے اندر تھیں جو سوویت یونین کا influence تھا ۔ ابھی as such کوئی influence نہیں ہے اور کوئی ایسا movement نہیں چل رہا ہے براہ کرم اس کو جانیے نہ افغانستان میں اور نہ ہی پاکستان میں کوئی greater Pakhtoonistan کی بات ہو رہی ہے ۔ ادھر تاجک اور ازبک کمیونٹی چاہتی ہے کہ پختونستان جتنا پنجاب سے criticise ہوتا ہے اتنا افغانستان میں بھی یہ criticise ہوتا ہے اگر یہ پختون ادھر آ جائیں گے تو افغانستان ٹوٹ جائے گا اور افغانستان پٹھانوں کے زیر تسلط آجائے گا اور ان کی اکثریت مزید بڑھ جائے گی تو as such اس طرح کی نہ ہی کوئی پلاننگ ہے اور نہ ہی کوئی sense بنتا ہے کہ ہم اس طرح سوچیں ۔ اگر آپ ہمیں نام نہیں دے رہے ہیں تو ہم آپ سے اور کیا expect کریں۔ ہزارہ کے بھائی ہمارے ساتھ صدیوں سے رہ رہے ہیں پاکستان کے ساتھ ہماری ہسٹری ساٹھ سال کی ہے ہزارہ والوں کے ساتھ centuries کی ہے تو یہ افغان تھے اور میں آپ کو بتا دوں کہ all Pashtoons are Afghan but all Afghans are not Pushtoons. It is an ethnic name, so please

افغانیہ کا جو نام ہے اس پر full consensus develop کریں اپنے ساتھیوں سے بھی بات کریں ۔ بہت شکریہ ۔

جناب سپیکر، بہت بہت شکریہ ۔ اس کے بعد اویس بن لائق صاحب ۔

جناب اویس بن لائق ، Thank you Speaker Sahib! First of all, being the shadow Information Minister, I would like to apologize, تمام پٹھان بھائیوں کی جو منسٹر صاحب نے بات کی ہے میرے خیال میں نہیں کرنی چاہیے تھی میں صرف یہ کہوں گا کہ نام بدلنے سے اگر نوے کروڑ کی بات آ رہی ہے تو اگر ہمارے پٹھان بھائیوں کے لئے نو سو کروڑ کا بھی نام بدلنا پڑے تو ہم کریں گے ۔ میں یہ گذاش کروں گا کہ being the shadow Information Minister انفارمیشن منسٹر صاحب سے کہ جب بات کریں تو ایسی کریں کہ کسی کا دل نہ دکھے۔ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ نام NWFP ہی صحیح ہے تومیں ان سے گذارش کروں گا کہ وہ اپنا نام بھی بدل لیں اور نام رکھ لیں ستر کلو گرام پانچ فٹ گیارہ انچ ۔ شکریہ ۔

جناب سپیکر ، بہت بہت شکریہ ۔ حنان عباسی صاحب point of personal explanation.

جناب حنان علی عباسی، اگر میری بات انہوں نے quote نہیں کی کہ جو میں نے کہا ہے اور ان کو بری لگی ہے پھر ہی میں اس بات کی clarificatoin کی پوزیشن میں آسکوں گا ۔

جناب سپیکر، شکریہ ۔ میر وحید اخلاق صاحب ۔

جناب میر وحید اخلاق، شکریہ جناب سپیکر اس مسئلے کا ادراق مجھ سے زیادہ شائید اس ایوان میں کسی کو نہیں ہو سکتا کہ پچھلے چھ دیہائیوں سے گلگت بلتستان کا نام بھی ایک direction کے نام پر رکھا تھا Northern Areas of

Pakistan ہم اس پر چیختے رہے اور دو نسلیں ہماری گذرگئیں تب جا کر نام گلگت بلتستان رکھا گیا ہے پہلے جتنی بار بھی اس پہ proposal آیا ہے تو اس وقت بھی یہی مسائل اٹھائے گئے کہ گلگتی گلگتی کا نام ہے کسی ethnic identitiy کو show کرتا ہے لیکن جیسے ہی یہ نام رکھا گیا تو اس کے بعد یہ تمام کے تمام فسادات ختم ہو گئے ۔ جمہوریت جو ہے اس کی بات کررہے ہیں تو ماننا چاہیے کہ اگر پختون جو ہے وہ کسی linguistic base، پہ ہے یا ethnic base پر ہیں اگر وہاں پہ majority میں ہیں تو کون سی چیز ہمیں روک رہی ہے جمہوریت میں تو یہی ہوتا ہے کہ جس علاقے میں جو قوم رہتی ہے اس کے مطابق اس کی will کا احترام کیا جائے۔ پھر یہاں پر اقلیتوں کی بات کیوں آتی ہے ۔ پاکستان بناتے وقت کی اقلیتوں کا یہی خیال رکھا گیا تھا کہ یہاں پر تمام علاقوں کے ناموں کا ایک mixture یا آمیزہ بنایاجائے ۔ افغانیہ نام کی اپنی ایک ہسٹری ہے پختونخواہ کی اپنی ایک ہسٹری ہے پختونستان کی اپنی ایک ہسٹری ہے اور ہزارہ ڈویژن کا نام ختم نہیں کیا جا رہا۔ شکریہ جناب سپیکر ۔

جناب سپیکر ، جی جناب احسن صاحب پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب احسن نوید عرفان ، بہت بہت شکریہ ۔ جناب سپیکر میں نے ہسٹری پڑھی ہے کہ ہزارہ ڈویژن کے جو main tribes ہیں انہوں نے آکر اس علاقے کو فتح کیا ہے اور کچھ زیادہ پرانی صدیوں میں نہیں کیا ۔ within the tenure of 300 and 400 years back. From Tanai they came and they conquered Tanawal and they living over there now. From areas like Iran they came and now they are living in

Kohistan now. We have never been given places like refugees

ever

because we have earned a place. We have fought, we have

fought with

Englishmen, we have fought with every non-Muslim there.

جہاں تک بات آتی ہے پختونوں کی تو پختون کی دو definitions ہیں پٹھانوں کو بھی پختون کہا جاتا ہے اور جو پشتو بولتے ہیں ان کو بھی کچھ تھوڑے سے context میں کہا جاتا ہے ہمیں ان کے ساتھ کبھی کوئی اختلاف نہیں ہوا مگر ہم یہ چاہتے ہیں کہ کوئی ایسا نام رکھا جائے کہ ہمارے لوگوں کی اس سے دلشکنی نہ ہو۔ کیونکہ ہم بھی اقلیت میں نہیں ہیں۔

جناب سپیکر، بہت بہت شکریہ ۔جی زلمئے صاحب۔

جناب اورنگ زیب زسمانی، یہ جو بات کی گئی کہ ہم سارے افغان ہیں وہاں پر اس لئے افغانیہ کا نام سب کو suit کرتا ہے ۔ ہم ان کا احترام کرتے ہیں اسلئے ہم نے افغانیہ رکھنے کی تجویز دی ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ انہوں نے کہا کہ ہماری تین سو سالہ تاریخ ہے جناب سپیکر آپ Greek Historian Herry Dotas کو دیکھیں وہ Wikipedia پر available ہے اس نے ہماری تاریخ اس علاقے میں لکھی ہے کہ آج سے ڈھائی ہزار سال پرانی ہے۔ یہ لکھی ہوئی تاریخ ہے اور اس نے یہ کہا کہ یہ علاقہ پختیہ تھا اس سے پختونخواہ بنا تو ہماری تاریخ ڈھائی ہزار سال پرانی ہے دوسری بات میں پرائم منسٹر کو clarification دیتا ہوں وہ کہتے ہیں کہ کوئی اور نام جیسے خیبر رکھیں تو میں ان سے کہتا ہوں کہ آپ ڈی جی خان کو لاہور کا نام دے دیں کیونکہ ڈی جی خان وہاں پر already ہے اور یہ لاہور

already ہے وہاں پر خیبر ایک مخصوص ایجنسی کا نام ہے ۔ پرائم منسٹر کہتے ہیں کہ اگر ان کو افغانیہ نام دے دیں تو یہ لوگ افغان کہلائیں گے اور وہ افغانستان میں رہتے ہیں تو میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ اگر ہم نے پنجاب کو پنجاب کا نام دیا ہے تو انڈیا میں بھی پنجاب میں پنجابی رہتے ہیں تو اس کا آپ کے پاس کیا جواب ہے ۔

جناب سپیکر ، بہت بہت شکریہ ۔ آنریبل پرائم منسٹر ۔

وزیر اعظم ، میں آپ کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ ان سب سوالوں کے جواب میں نے دیئے تھے مگر یہ انتہائی توہین آمیز ہوتا ہے جب آپ کو یقین ہو جاتا ہے کہ آپ کی بات کوئی نہیں سن رہے ۔ برائے مہربانی بول رہے ہوں تو آپ at least pretend کر لیں کہ آپ دوسرے کی بات سن رہے ہیں ۔ آپ کھڑے ہوتے ہیں تو یقین ہو جاتا ہے کہ میری کوئی نہیں سن رہا اب میں نے سو فیصد وہی باتیں کی تھیں جو وہ کہہ رہے ہیں مگر وہ clarify کر رہے ہیں ۔ میں آپ سے agree کر رہا تھا اور آپ کے ساتھ agree کرتے ہوئے ہی میں نے کہا تھا لیکن آپ اتنے جوش میں آگئے کہ آپ ہوش کھو بیٹھے۔

جناب سپیکر ، بہت بہت شکریہ وزیر اعظم صاحب۔ جناب انم چیمہ صاحبہ۔

محترمہ انعم چیمہ ، باقی سب نے سارا کچھ کہہ دیا ہے اور کچھ کہنے کو بچا نہیں ہے۔ اگر اس صوبے کا کوئی ایسا نام تجویز کر دیں جو کہ contradictory نہ ہو اور کسی کا دل نہ دکھے اور اگر NWFP میں referendum کرا دیا جائے ' یہ نہ ہو کہ کل کر ہزارے والے کہیں کہ ہمیں اپنی identity چاہیے اور کل کو ملک کے چار کی بجائے دس صوبے بنا دیں ۔

جناب سپیکر ، بہت بہت شکریہ ۔ جناب منظور شاہ صاحب ۔

سیدمنظور شاہ، شکریہ جناب سپیکر ۔ جناب سپیکر پختونوں کے بارے میں ایک شعر کہوں گا اور سمجھاؤں گا بھی ---------

(پشتو شعر)

میں خوشحال قبر سے اٹھ کر تلوار اٹھاؤں گا کہ یہ بات اگر میں نے مانی کہ پختون غلام ہو گیا ہے ۔ جناب سپیکر آج ہمارا نام نہ رکھنا ہماری غلامی کے مترادف ہے ۔ جناب سپیکر ہمارے صبر کا امتحان لیا جا رہا ہے ۔ ہم اپنے صبر کے امتحان کی بات سنائیں گے جب تربیلہ ڈیم بنایا تو تربیلہ کا پانی استعمال کیا جا رہا ہے منگلا کا پانی استعمال کیا جا رہا ہے وہاں کے لوگوں کو جو متاثر ہوئے ہیں آج تک ان کو اسکی جگہ کوئی زمین الاٹ نہیں کی۔ میری محترمہ بہن گل اندام اورکزئی صاحبہ نے غازی بروتھا کا ذکر کیا میں آپ کو صرف تاریخ کے حوالے سے بتانا چاہتا ہوں کہ لوگوں نے تین سو سال کی تاریخ بتائی ہے میں سکندر اعظم کی تاریخ بتانا چاہتا ہوں ۔ انہوں نے اپنی ماں کو خط لکھا کہ " ماں تو نے تو ایک ہی سکندر کو جنم دیا مگر آج مجھے دنیا کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک فتح کرنے کے لئے آج سب سے زیادہ مشکلات پیش آئی ہیں تو یہاں پر تو قدم قدم پر سکندر وہ ہے افغانستان ہے وہ ہے آج کو این ڈبلیو ایف پی ہے اور کوئٹہ ریجن ہے ۔ جو پشین کا ڈسٹرکٹ ہے ۔ یہاں پر انہوں نے کہا تھا اس خط کو describe کیا تھا ۔۱۷۶۱ء میں ہم نے پانی پت میں اس انگریز کو شکست دی تھی جس نے پورے ہندوستان کو فتح کیا مگر ایک ابدالی نے جو وہاں سے آئے اور تخت کو وہاں پر سبتگین کیا دوسری بات آغا شکیل صاحب نے اس بات کی توجیح کی ۔ ان کا یہ شعر تھا (پشتو شعر) انہوں نے کہا کہ میں دہلی کی پشتو کو ٹھکراتا ہوں اور بھلاتا جب مجھے اپنے پختونخواہ کی یاد دلاتے ہیں جو پہاڑ ہے اور وہاں کی خوبصورتی ہے ۔ جناب سپیکر ہمارے صبر کا امتحان کراچی میں لیا جاتا ہے جب

ہمارے اوپر جب بمباری کرتی ہے جن کو ہم پاک آرمی کہتے ہیں ' وہاں کے سوات اور کوہاٹ کے لوگ وہاں سے جا کر کراچی migrate کرتے ہیں تو ان کو وہاں پر روکا جاتا ہے اور ہم خاموش رہے ۔ ہم نے آپ کی دل آزاری نہیں کی ' ہمارے متاثرین سے زمین تک چھین لی گئی ۔ یہ دنیا کا کون سا قانون ہے اور ہم ایک نام کے لئے رو رہے ہیں اور پھر ہمارے منسٹر صاحب نے ان کی میں بہت عزت کرتا ہوں اور انہوں نے ڈیموکریٹک پراسیس کی بات کی ۔ یہ پراسیس یہی سکھاتا ہے کہ جہاں اکثریت ہو اس کی بات آپ مانیں اور دوسرے بات میں ایک correction کرنا چاہتاہوں وہ نوے کروڑ نہیں ہے ان ریکارڈ وہ ۵۰ کروڑ ہے ۔ پچاس کروڑ اس نام کو change کرنے کے لئے لگتے ہیں اگر یہ پچاس کروڑ ہے تو ہم پختون نوجوانوں میں ہم پاکستان کے سندھی نوجوانوں میں ہم پنجاب کے پنجابی نوجوانوں میں اور بلوچستان کے نوجوانوں میں اتنی غیرت ہے کہ ہم ملک کے قرضے اتار سکتے ہیں۔ یہ ہم مل کر ادا کریں گے ۔

خدارا ہمارے احساسات کی عزت کی جائے ۔ ایک نام لینے کے لئے ہم اتنی بوکھلاہٹ کا شکار ہو رہے ہیں ہم نے اتنی قربانیاں دیں۔ کشمیر کو آزاد ہماری قبائل نے کروایا ۔ پچاس سال تک ہم لوگوں نے ڈیورنڈ لائن کی حفاظت کی آج ہم نام مانگ رہے ہیں ---------

.... fd. by 3AFEB07